شاء اللہ افغانستان میں جلد ہی مکمل اسلامی حکومت کا نفاذ ہونے والا ہے اور ساتھ ہی ساتھ پڑوسی ملک پاکستان میں بھی اس کے اثرات سے ایک پر امن اور اسلامی انقلاب جنم لینے والا ہے۔

شب گریزاں ہو گی آخر جلوہ خورشید سے یہ چمن معمور ہو گا نغمہ توحید سے

دار العلوم کے ناظم دفتر جناب محمد ابراہیمؒ کا انتقال

ابھی سابق ناظم مولانا گل رحمانؒ کی جدائی کے غم کی کسک باقی تھی کہ گردشِ دوراں نے گلشن دار العلوم کو ایک بار پھر خزاں آلودہ کر دیا۔ دار العلوم کے ناظم دفتر جناب محمد ابراہیمؒ صاحب کے اچانک حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے' انتقال نے ہر شخص کو غمزدہ کر دیا۔ مرحوم ایک عرصہ سے دار العلوم کے دفتر کے ساتھ وابستہ تھے اور مرحوم ناظم مولانا گل رحمانؒ کے معاون کے طور پر بھی کام کرتے تھے۔ پھر جب ناظم صاحب فالج کی وجہ سے گھر چلے گئے تو ان کی جگہ آپ کا تقرر ہوا۔ آپ انتہائی امانت دیانت اور ایمانداری کیساتھ حساب وکتاب اور آمد و خرچ کے متعلق مختلف رجسڑوں میں اندراجات کرتے۔ اپنی مہارت کی وجہ سے انتہائی پیچیدہ حسابات منٹوں میں حل کرتے۔

سانحہ وفات کے دن آپ چار بجے تک دفتر میں مصروف رہے۔ اسی روز حضرت مہتمم صاحب مدظلہ' نے چند علماء مدعو کئے تھے آپ نے ان کے لئے ضیافت کا بندوبست کیا اور پھر حضرت مہتمم صاحب مدظلہ' سے رسیدوں پر دستخط لئے۔ جب ان تمام امور سے فارغ ہوئے تو اپنی حافظہ بچی کو لیکر پشاور چلے گئے' کیونکہ وہاں پر آپ کی بچی مدرسہ البنات میں قرآن پاک پڑھاتی ہیں۔ پشاور میں اپنے بھتیجے مولانا غلام رسول حقانی کے گھر میں داخل ہوئے۔ تو سیڑھیوں کے پاس ہی آپ پر دل کا دورہ پڑا۔ ابتدائی طبی امداد پہنچائی گئی۔ مگر ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ ان کو ہسپتال لے جائیں۔ ہسپتال جاتے ہوئے راستہ ہی میں آپ نے جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ مرحوم انتہائی علم دوست اور علم پرور انسان تھے۔ آپ نے اپنے بچوں' بچیوں بھتیجوں اور بھانجوں کو حصول علم کیلئے وقف کر دیا تھا۔ اور یہ انکی محنت کا ثمر ہے کہ انکے بچے علماء فضلاء اور حفاظ و قراء ہیں۔

وفات سے ایک روز قبل فرمایا کہ کاش میری اتنی استطاعت ہوتی کہ بغیر تنخواہ کے